روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 20 مارچ 2008ء 11 ربیع الاول 1429 ہجری 20 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 65

سورۃ فاتحہ بطور شفاء

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کا ایک قافلہ سفر میں تھا۔ راستہ میں ایک جگہ قیام کیا۔ وہاں قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا۔ ایک صحابی نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ شفایاب ہوگیا۔ اور انعام دیا۔ صحابہ نے یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے فرمایا تمہیں کس نے بتایا کہ سورۃ فاتحہ میں دم اور شفا بھی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن۔ فضل سورۃ الفاتحہ حدیث نمبر 4623)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ فاتحہ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے پیش کی ہے اور اس میں سب سے پہلی صفت رَبُّ الْعَالَمِیْنَ بیان کی ہے۔ جس میں تمام مخلوقات شامل ہے۔ اسی طرح پر ایک مومن کی ہمدردی کا میدان سب سے پہلے اتنا وسیع ہونا چاہئے کہ تمام چرند پرند اور کل مخلوق اس میں آجاوے۔ پھر دوسری صفت رحمٰن کی بیان کی ہے۔ جس سے یہ سبق ملتا ہے کہ تمام جاندار مخلوق سے ہمدردی خصوصاً کرنی چاہئے۔ اور پھر رحیم میں اپنی نوع سے ہمدردی کا سبق ہے۔ غرض اس سورۃ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ یہ گویا خدا تعالیٰ کے اخلاق ہیں جن سے بندہ کو حصہ لینا چاہئے۔ اور وہ یہی ہے کہ اگر ایک شخص عمدہ حالت میں ہے تو اس کو اپنی نوع کے ساتھ ہر قسم کی ممکن ہمدردی سے پیش آنا چاہئے۔ اگر دوسرا شخص جو اس کا رشتہ دار ہے یا عزیز ہے۔ خواہ کوئی ہے اس سے بیزاری نہ ظاہر کی جاوے اور اجنبی کی طرح اس سے پیش نہ آئیں بلکہ ان حقوق کی پرواکریں جو اس کے تم پر ہیں۔ اس کو ایک شخص کے ساتھ قرابت ہے۔ اور اس کا کوئی حق ہے تو اس کو پورا کرنا چاہئے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک اپنے اخلاق دکھائے ہیں کہ بعض وقت ایک بیٹے کے لحاظ سے جو سچا مسلمان ہے منافق کا جنازہ پڑھ دیا ہے بلکہ اپنا مبارک کرتہ بھی دے دیا ہے۔ اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے۔ یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں۔ اس لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کرسکتا جس کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھتا ہے۔ پھر وہ شخص کیسا بیوقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جبکہ وہ اپنے قویٰ سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے؛ البتہ وہ شخص جو سلسلہ عالیہ (۔) سے علانیہ باہر ہوگیا ہے اور وہ گالیاں نکالتا اور خطرناک دشمنی کرتا ہے۔ اس کا معاملہ اور ہے۔ جیسے صحابہ کو مشکلات پیش آئے اور اسلام کی توہین انہوں نے اپنے بعض رشتہ داروں سے سنی۔ تو پھر باوجود تعلقات شدیدہ کے ان کو اسلام مقدم کرنا پڑا۔ اور ایسے واقعات پیش آئے۔ جن میں باپ نے بیٹے کو یا بیٹے نے باپ کو قتل کردیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ مراتب کا لحاظ رکھا جاوے۔

گر حفظِ مراتب نکنی زندیقی

(ملفوظات جلد دوم ص 262)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 30 مارچ 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 10 بجے صبح مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کے لئے پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ چونکہ پرچیوں کی تعداد محدود ہے اس لئے اپنی اولین فرصت میں اپنی پرچی حاصل کرلیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

محترمہ انور غالب صاحبہ وفات پاگئیں

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ انور غالب صاحبہ اہلیہ محترم راجہ غالب احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور، سابق چیئرمین پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ مورخہ 14 مارچ 2008ء کو بعمر 80 سال حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے نفسیات میں ماسٹر ڈگری حاصل کی ہوئی تھی۔ علم وادب کے میدان میں اپنے مخصوص طرز تحریر کے باعث قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔

آپ کی نماز جنازہ دارالذکر لاہور میں 14 مارچ کو بعد نماز جمعہ محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت مبارک میں اسی دن آپ کی نماز جنازہ نماز مغرب وعشاء کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے 1972ء میں اپنے ذاتی مطالعہ اور تحقیق سے احمدیت قبول کی تھی۔ بعدازاں خلافت اور جماعت احمدیہ سے روحانی تعلق دن بدن بڑھتا رہا اور آپ اخلاص ووفا میں ترقی کرتی چلی گئیں۔ 1953ء میں آپ کی شادی حضرت خلیفۃ

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 475)

آسمانی بادشاہت کا شاہی

دروازہ درود شریف

فقیہہ امت حضرت عبداللہ بن عباس (ولادت 619ء۔وفات اکتوبر 687ء) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود بھیجنا چھوڑا اس نے جنت کی راہ ترک کردی۔

اسی طرح آنحضرت ؐ کے خادم خاص حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جو شخص ایک دن میں ہزار بار مجھ پر درود بھیجے گا **وہ اسی زندگی میں جنت کے اندر اپنا مقام دیکھ لے گا۔** (ابن ماجہ)

حضرت بانی سلسلہ کے قدیم رفیق حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب پٹیالوی کا بیان ہے کہ

حضرت مسیح موعود کے زمانہ مبارک میں ایک دفعہ جب میں قادیان سے واپس آنے کے لئے تیار ہوا۔تو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی وظیفہ بتایا جائے آپ نے فرمایا کہ حضرت صاحب اکثر درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھنے کا ہی ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ہم اس سے زیادہ اور کیا بتا سکتے ہیں پس درود شریف کا جس قدر ممکن ہو ورد رکھو اور چلتے پھرتے استغفار پڑھا کرو۔ چنانچہ حسب توفیق میں اس پر کاربند رہا۔

اس کے بعد جب میں پھر قادیان آیا اور چند روز رہ کر واپسی کے وقت حضرت ممدوح کی خدمت میں حاضر ہوا۔تو میں نے عرض کیا کہ میں حسب الارشاد درود شریف پڑھتا رہا ہوں مگر کوئی خاص تاثیر یا برکت کے آثار نمایاں نہیں ہوئے۔فرمایا درود شریف ایک دعا ہے اور تم کو اپنی بعض پیش آمدہ مشکلات کے لئے بھی دعائیں کرنے کا موقع ملتا ہوگا پس جس رجوع درد اور تڑپ کے ساتھ تم اپنے مطالب کے لئے دعائیں کرتے ہو۔کیا وہ تڑپ بھی درود شریف بھی پیدا ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہوئی تو پھر عدم ظہور تاثیر کی شکایت درست نہیں۔ آپ درد دل کے ساتھ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا کریں۔تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور نمایاں طور پر آثار برکت مشہود ہوں گے۔‘‘

پھر فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں مع خدام کھانا کھا رہے تھے اور میں دستر خوان پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس بیٹھا تھا۔حضرت مولوی صاحب ممدوح نے آہستہ سے مجھ سے پوچھا کہ نماز مغرب کے بعد کتنا وقت گزار ہوگا میں نے کہا قریباً ایک گھنٹہ آپ نے فرمایا کہ جب ہم کسی شخص کو درود شریف یا استغفار کے لئے کہتے ہیں تو اکثر لوگ عدیم الفرصتی اور وقت کی کمی کا عذر کر دیتے ہیں مگر یہ عذر درست نہیں۔**دیکھو ہم حضرت صاحب کی باتیں بھی توجہ سے سنتے رہے ہیں اور اس ایک گھنٹہ کے قریب وقت میں ہم نے پانچ سو مرتبہ درود شریف بھی پڑھا ہے...........** **میں نے اس زریں اصول کی پابندی سے بفضلہٖ تعالیٰ بہت فائدہ اٹھایا ہے** اور اگر غفلت یا شامت اعمال حائل نہ ہو تو اس طرح سے انسان تضیع اوقات سے بہت حد تک بچ سکتا ہے۔وباللہ التوفیق‘‘

(مکتوب بنام حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلالپوری منقولہ درود شریف 298-299 سال اشاعت 1934ء)

فضائل درود اور خدا تعالیٰ کی بے نیازی کا تذکرہ

حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب پٹیالوی ایک اور مکتوب میں رقمطراز ہیں:۔

ایک دفعہ ہم دس بارہ آدمی پٹیالیہ سے یہ معلوم کرکے کہ آجکل حضرت مسیح موعود انبالہ چھاؤنی میں تشریف فرما ہیں۔صرف زیارت کی غرض سے وہاں گئے۔ یہ وہ وقت تھا جب کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب (والد ماجد حضرت اماں جان) ہنوز بسلسلہ ملازمت انبالہ چھاؤنی میں رہتے تھے۔جو زمانہ شیر خوارگی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھا۔ جب ہم لوگ حضور کی خدمت میں بنگلہ ناگ پھنی میں جو حضور نے کرایہ پر لیا ہوا تھا حاضر ہوئے۔تو حضور نے اطلاع پاتے ہی شرف باریابی بخشا اور قریب ایک گھنٹہ کے ہم خدمت میں حاضر رہے۔ اس جلسہ میں ہمارے ہمراہیوں میں سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ مجھ کو ایک درویش ایک خاص درود بتا گئے ہیں جس کی تاثیر اس درویش نے یہ بتائی تھی کہ جو مشکل پیش آئے۔اس درود شریف کو پڑھ لیا کرو۔وہ مشکل حل ہو جائے گی اور کہا کہ میرا تجربہ ہے کہ جب کوئی مشکل کا وقت آیا تو جہاں میں نے اس درود شریف کا ورد کیا۔وہ مشکل فوراً حل ہوگئی۔حضور کی اس بارہ میں کیا رائے ہے۔حضور نے فرمایا کہ:۔

’’درود شریف کے جس قدر بھی فضائل بیان کئے جائیں کم ہیں۔میں خود اس کا صاحب تجربہ ہوں۔مجھ پر جو خدا تعالیٰ کے انعامات ہیں۔ درود شریف کی برکات اور تاثیر کا اس میں زیادہ حصہ ہے۔درود شریف کا ورد کرنے والا نہ صرف ثواب اخروی پاتا ہے بلکہ وہ اس دنیا میں بھی عزت پاتا ہے۔لیکن باوجود اس کے میں کسی ایسے درود کا قائل نہیں کہ جو انسان کو خدا سے بے نیاز کردے اور جس کے ورد کے بعد قضاء و قدر کے احکام خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں نہ رہیں بلکہ درود خواں ان پر حاکم ہو جائے۔**اس مقام پر حضور کے کلام میں جوش کے آثار نمایاں ہوگئے اور چہرہ پر سرخی آگئی** اور فرمایا کہ بے شک درود شریف کی بڑی برکات اور تاثیرات ہیں اور اس کی کثرت سے انسان پر برکات نازل ہوتی ہیں اور اس کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کے بے شمار فضائل ہیں۔لیکن باوجود اس کے انسان کو خدا تعالیٰ کی بے پروائی اور بے نیازی سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے۔کبھی ایسا بھی وقت ہوتا تھا کہ جس نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج کر لوگ خیر و برکت پاتے ہیں۔خود اسے بھی خدا کے احکام کے آگے تسلیم و رضا کے سوا چارہ نہ تھا۔ **پس درود خوب پڑھو اور کثرت سے پڑھو۔مگر اس بات کو بھی ہمیشہ پیش نظر رکھو اور خدا تعالیٰ کو قادر مطلق اور بے نیاز خدا سمجھو اور تسلیم اور رضا پر ایمان کی بنیاد رکھو۔‘‘**

(مکتوبات بنام حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلالپوری منقولہ درود شریف 292-293 سال اشاعت 1934ء)

نہ شَبَم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم
من از آفتاب ہستم ہم از آفتاب گویم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ نصرت اسلام صاحبہ بعمر 71 سال مورخہ 14 فروری 2008ء کو بعارضہ قلب وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ڈرگ روڈ کراچی میں محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی نے پڑھائی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے میت ربوہ لائی گئی مورخہ 16 فروری کو بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد میرے بڑے بھائی محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ عبادت گزار دعا گو اور دین کی خدمت کا شوق رکھنے والی نیک دل خاتون تھیں۔ PAF سرگودھا، ماڑی پور اور اورنگی ٹاؤن کراچی میں اپنے حلقہ میں لجنہ اماء اللہ کی صدارت کی خدمت سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ غرباء سے بے حد محبت کرتی تھیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے تین بیٹے مکرم وحید احمد صاحب، مکرم اعزاز احمد صاحب، مکرم حفیظ احمد صاحب نیز دو بیٹیاں مکرمہ زینت الاسلام صاحبہ اور مکرمہ خزینۃ الاسلام صاحبہ سے نوازا۔ آپ کے ایک داماد مکرم مبشر احمد ظفر صاحب واقف زندگی لندن ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ حلقہ بیت التوحید لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ثناء منیر سیال صاحبہ بنت مکرم منیر الدین سیال صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع وہاڑی کے نکاح کا اعلان مکرم محمد عاصم صاحب ابن مکرم محمد حفیظ اللہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 21 اکتوبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرمہ ثناء منیر سیال صاحبہ مکرم ماسٹر شمس الدین سیال صاحب سابق ناظم انصاراللہ ضلع وہاڑی اور محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ بورے والا کی پوتی اور مکرم بشیر احمد منیر سیال صاحب مرحوم سابق انسپکٹر اصلاح وارشاد اور محترمہ امۃ اللطیف سیال صاحبہ مرحومہ سابق سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہیں۔مکرم محمد عاصم صاحب مکرم راجہ زین العابدین صاحب مڈھ رانجھا کے پوتے اور مکرم عبیدالرحمٰن ارشد صاحب لاہور کے نواسے ہیں ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور موجب سکون بنائے۔آمین

ولادت

مکرم کلیم احمد صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 فروری 2008ء کو خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود وقف نو میں شامل ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت علیم احمد نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب دارالیمن ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب نصیر آباد ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور نظام خلافت کا اطاعت شعار بنائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم کریم ظفر ملک صاحب

انفاق فی سبیل اللہ کی حقیقت اور جماعت احمدیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل کرتا ہے اس کے لیے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کی مصارف کے لیے ماہ بہ ماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے...... ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدرِ وسعت مدد دینی چاہیے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے......عزیزو یہ دین کے لیے اور دین کے اغراض کے لیے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 83)

اس کے علاوہ آپ نے تقسیم دولت کے نظریے کو عمدہ، مناسب اور اعلیٰ طریق پر لانے کیلئے نظام الوصیت کو جاری فرمایا۔ اس نظام کے تحت ہر وصیت کنندہ کو اپنی آمد اور جائیداد کا کم از کم 1/10 حصہ اور زیادہ سے زیادہ 1/3 حصہ اشاعت دین کے لیے دینا لازمی ہے۔ نیز جز وقتی تحریکات جو آپ کی طرف سے اور آپ کے خلفائے کرام کی طرف سے ہوئیں اور آئندہ بھی ہوتی رہیں گی ہمارے مالی نظام کا حصہ ہیں اور حصہ بنتی رہیں گی۔ انشاء اللہ۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس نظام کو مضبوط کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدق دل سے خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی لوگوں کے بارہ میں فرمایا ہے کہ میرے مخلص بندے میرے دیئے ہوئے رزق سے گن گن کر نہیں بلکہ بے دریغ خرچ کرتے ہیں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔ اپنی روپوؤں کی تھیلی کا منہ (بخل سے) بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا (یعنی اگر کوئی روپیہ اس سے نکلے گا نہیں تو آئے گا کہاں سے؟) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متقیوں کی جو علامات بیان فرمائی ہیں اُن میں نماز اور انفاق فی سبیل اللہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ فرمایا:۔

حقیقی اور کامل متقیوں کی علامت یہ ہے کہ وہ نماز بھی پڑھتے ہیں اور خداداد رزق سے خرچ بھی کرتے ہیں۔ (البقرۃ:4) نماز جماعت کا تقاضا کرتی ہے جبکہ انفاق فی سبیل اللہ نظامِ جماعت کے قیام کے لیے مالی سرمایہ فراہم کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ نظام جماعت کے اہتمام و انصرام کیلئے مالی قربانی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کوئی بھی تحریک دینی ہو یا دنیوی مالی قربانی کے بغیر چل نہیں سکتی۔ یہ بات عیاں ہے کہ جماعت کے افراد کی شیرازہ بندی کیلئے مالی قربانی بہت ہی اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کو مومنین محسنین، متقیوں اور نیکوکاروں کے اوصاف میں گردانا ہے۔ جبکہ ادا نہ کرنے والوں کو مشرکین اور منافقین کے زمرہ میں داخل بتایا ہے۔ یہی ایمان کی کسوٹی اور اخلاص کی برہان ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے اَلصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا برہان ہے۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تقاضائے وقت کے تحت مختلف پیرایوں میں مومنین کو انفاق فی سبیل اللہ کی تحریک دہرائی ہے۔ قرآن حکیم کو بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز اور زکوٰۃ کے درمیان گہرا ربط ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ اسی وجہ سے قرآن حکیم میں بیس مقامات پر ان دونوں کا اتصال ہے۔ جہاں نماز کا ذکر ہے وہاں ادائیگی زکوٰۃ کا بھی اعادہ ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہیں نماز ادا کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اُس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔

نماز اور انفاق فی سبیل اللہ کے باہمی ارتباط یعنی اکٹھا بیان کرنے میں یہ راز بھی پنہاں ہے کہ دین حق کی تنظیمی زندگی دو بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک روحانی یعنی نماز باجماعت کا ادا کرنا۔ دوسرا مادی یعنی انفاق فی سبیل اللہ۔ اِن دونوں کی انفرادی حیثیت بھی ہے۔ مثلاً نماز جماعت اور بیت کے بغیر بھی ادا ہوسکتی ہے لیکن اپنی فرضیت کے بعض مقاصد سے دور ہو جاتی ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ بیت المال کے بغیر بھی ادا کی جاسکتی ہے لیکن اس کے وسیع تر مفاد فوت ہو جاتے ہیں اور اس طرح نظام کے درہم برہم ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ چنانچہ یہی وجہ تھی کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب بعض قبیلوں نے یہ کہا کہ وہ زکوٰۃ بیت المال میں جمع نہیں کرائیں گے بلکہ خود تقسیم کریں گے تو آپؓ نے ان کی یہ تجویز قبول نہیں کی بلکہ بزور طاقت اُن کو بیت المال میں زکوٰۃ داخل کرنے پر مجبور کیا۔ اگر وہ اُن کو اجازت دیتے تو خلافت اور جماعت کا سارا نظام پارہ پارہ ہو جاتا۔

بیت المال کی ضرورت و اہمیت

دین کا منتہائے مقصود خدا کی بندگی کے ساتھ ساتھ مخلوق خدا کی ہمدردی اور غمگساری بھی ہے جس کو مذہب کی اصطلاح میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ناموں سے جانا جاتا ہے۔ ایک مومن جہاں خدا کے حضور عاجزانہ طور نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے وہاں اُس کو اپنے غریب بے سہارا، مظلوم و مقہور، بیوگان اور یتامیٰ کی دستگیری، چارہ گری، خبرگیری اور امداد کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہنا چاہیے۔ یہی سنت ہے ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کی۔ آپؐ بعثت سے پہلے جدھر غار حرا میں چھپ کر یادِ خدا میں محو رہتے تھے اُدھر بیکس و لاچار انسانوں کی دستگیری بھی فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ بعثت کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے آپ کو اطمینان دلاتے ہوئے کہا کہ خدا کی قسم وہ آپؐ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا کیوں کہ آپ قرابت داروں کا حق ادا کرتے ہیں، قرض داروں کا قرض ادا کرتے ہیں، غریبوں اور بے سہاروں کی مدد کرتے ہیں، مہمانوں کی مہمانی کرتے اور حق بات کی تائید کرتے ہیں۔

پس آج بھی یہی چیز ہماری کامیابی اور نجات کے لیے ضمانت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں حسب استطاعت پورے شرح و بسط کے ساتھ خرچ کریں۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔ غرض زکوٰۃ اور مالی خیرات کسی نہ کسی رنگ میں ابتداء سے ہی جاری ہے سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ خدائی احکامات اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو سناتے رہے اور صحابہ کرام نے بھی وفا کا ایسا نمونہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ ایسے بھی بعض صحابہؓ تھے جو نان شبینہ کے محتاج گزرے ہیں لیکن انہوں نے آنحضور ﷺ سے اس رنگ میں وفا کی کہ بازاروں میں جا جا کر بوجھ اٹھایا اور جو کچھ میسر آیا سارے کا سارا آپ کے قدموں میں لا ڈالا۔ آنحضرت ﷺ کی پکار سے جب سرزمین عرب گونج اٹھی تو سعید روحیں آگے بڑھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آگے بڑھیں، حضرت ابوبکر صدیق آگے بڑھے، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم آگے بڑھے، حضرت زید بن حارثہ آگے بڑھے، حضرت بلال، صہیب رومی، خبّاب، عمّار، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم آگے بڑھے۔ جنت کے خریداروں کی یہ قطار بہت لمبی ہوگئی اور اب تک اس کی لمبائی بڑھ رہی ہے سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور اموال جنت کے بدلے میں خریدے ہیں۔ (التوبہ:111)

آنحضور ﷺ کا انفاق فی سبیل اللہ

آنحضرت ﷺ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپؐ نے اسلامی تعلیم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کرنے کا بہترین نمونہ دیا ہے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اخلاق حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق عین قرآن شریف کے مطابق تھے اور بلاشبہ آپؐ کی پاکیزہ سیرت انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآنی تعلیم کی بہترین عکاسی کرتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے تنگی اور فراخی کے دونوں زمانے دیکھے جن میں آپؐ کے اخلاق کھل کر دنیا کے سامنے آئے۔ دونوں زمانوں میں ہی ہمیشہ آپؐ کی کیفیت ایسے مسافر کی سی رہی جو کچھ دیر کسی درخت کے نیچے آرام کرنے اور ستانے کے لیے ٹھہرتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ عارضی دنیا اور اس کے اموال سے آپؐ کو چنداں رغبت نہ تھی۔ (بخاری)

نبی کریم ﷺ اپنے اہل خانہ اور صحابہ کی بھی اسی انداز میں تربیت فرماتے تھے۔ ایک دفعہ صحابہؓ کی مجلس میں ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہؐ! ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے۔

(بخاری)

ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا اور بعد میں پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے کچھ باقی بچا ہے۔ گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اپنے لیے تھوڑا سا بچا ہے۔ فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا ہے۔ (کہ اس کا اجر محفوظ ہوگیا) اور جو بچ گیا ہے سمجھو کہ یہ ضائع ہوگیا۔ (ترمذی)

مدینہ میں رسول اللہؐ کے پاس بحرین سے مال آیا تو فجر کی نماز میں کثرت سے لوگ آئے۔ فرمایا میں تمہارے بارے میں فقر و غربت سے خائف نہیں ہوں بلکہ مجھے اندیشہ یہ ہے کہ دنیا تم پر فراخ کر دی جائے گی پھر تم کہیں پہلی قوموں کی طرح آپس میں مقابلے کرنے نہ لگ جاؤ اور اُن کی طرح تمہارا انجام نہ ہو۔

(بخاری)

مال سے بے رغبتی کے بارہ میں رسول کریم ﷺ کے رجحان اور قلبی کیفیت کا اندازہ اس بیان سے ہوسکتا ہے فرمایا:۔

''اگر میرے پاس اُحد کے برابر بھی سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔ آپؐ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے بتایا۔ پھر فرمایا کہ جو لوگ زیادہ مالدار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے۔

سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں بھی یہی روح پیدا فرمانا چاہتے تھے۔ آپؐ فرماتے تھے کہ قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (بخاری)

صحابہ کرامؓ کی بے مثال قربانیاں

جنت کے ان خریداروں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے۔ آپ تجارت کرتے تھے۔ جب مسلمان ہوئے تو اس وقت اُن کے پاس چالیس ہزار درہم تھے جو اس زمانے میں بہت بڑی رقم تھی لیکن مسلمان ہوئے تو یہ ساری رقم اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کردی اور بعد میں تاحین حیات سب سے زیادہ قربانیاں کرنے والے تھے۔

ایک جنگ کے موقعہ پر سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے مالی قربانی کی تحریک فرمائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا مال لے کر حاضر ہوگئے۔ آنحضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ ابوبکر گھر میں بھی کچھ چھوڑ آئے ہو تو انہوں نے عرض کی یارسول اللہ گھر میں اللہ اور اللہ کے رسول کی محبت کے سوا کچھ نہیں چھوڑ کر آیا یعنی سارا مال محبت الٰہی اور محبت رسول کی وجہ سے حاضر خدمت کردیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اخلاص میں ان سے کم نہ تھے۔ انہوں نے یہ خیال کیا کہ آج قربانی کے معاملہ میں ابوبکر سے بازی لے جاؤں گا۔ وہ اپنے گھر کا نصف مال ومتاع لے کر حاضر ہوئے اور خدمت رسول ﷺ میں پیش کردیا مگر بعد میں ان کو معلوم ہوا کہ آج بھی ابوبکر ان پر بازی لے گئے ہیں۔ یہ وہ روح تھی خدا کی راہ میں قربانی کرنے کی جو حضرت محمد ﷺ نے اپنے صحابہ میں پیدا کردی تھی۔

غریب صحابہؓ کا یہ حال تھا کہ ایک صحابی ایک یہودی کے کنویں پر پانی نکال نکال کر اس کی کھیتی کو رات بھر سیراب کرتے رہے۔ اس نے اجرت میں جو کھجوریں دیں وہ لا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کردیں اور اس مالی قربانی کے ذریعہ رضاء الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کی۔

مفسرین حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا جب آیت (یعنی ہے کوئی جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے اور اللہ تعالیٰ اس کو واپس بڑھا چڑھا کر دے) (البقرہ:246) نازل ہوئی تو حضرت ابوالدحداح انصاری نے کہا یارسول اللہ ﷺ کیا اللہ تعالیٰ ہم سے قرض طلب فرماتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اے ابوالدحداح انہوں نے واپس کہا یارسول اللہ اپنا ہاتھ دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے آنحضور ﷺ کے دستِ مبارک کو ہاتھ میں لے کر عرض کیا حضور! میں نے اپنا باغ اللہ تعالیٰ کو قرض دیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باغ میں چھ صد درختان کھجور تھے اور اُن کے بیوی بچے اُسی باغ میں رہائش پذیر تھے۔ وہ سیدھے باغ میں آئے اور آواز دی اے دحداح کی ماں! اُس نے جواباً لبیک کہا۔ انہوں نے کہا بچوں کو لے کر باغ سے نکل آؤ کیونکہ میں نے یہ باغ اللہ تعالیٰ کو قرض دے دیا ہے۔ یعنی راہِ خدا میں صرف کیا ہے۔

(بحوالہ اسلام اور معاشی نظام)

سبحان اللہ! کیا شان تھی اصحاب رسول ﷺ کی۔ صحابہ کرام کی یہ دلکش ادائیں ایمانوں کو تازگی اور دلوں کو گرما دینے والی ہیں۔ دیکھیں ایک طرف وہ ارشادِ الٰہی وَرَبَّکَ فَکَبِّر کے تحت اپنے پروردگار کی بڑائی کرتے نہ تھکتے تھے تو دوسری طرف خرچ کرنے کے راہِ خدا میں نرالے طور طریق انہوں نے اپنا لیے تھے۔

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے باغ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک خوبصورت چڑیا نے سامنے آکر چہچہانا شروع کیا۔ حضرت ابوطلحہ دیر تک اِدھر اُدھر دیکھتے رہے۔ پھر جب نماز کا خیال آیا تو رکعت یاد نہ رہی۔ دل نے کہا کہ اس باغ نے فتنہ برپا کیا ہے۔ یہ سوچ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام واقعہ بیان کیا اور عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ یہ باغ میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں نذر کرتا ہوں۔ اس طرح انہوں نے اپنا باغ فی سبیل اللہ خرچ کیا۔

نظام بیت المال کا قیام

یہ 8ھ کی بات ہے کہ فتح مکہ کے ساتھ ہی تمام عرب مسلمان شیرازہ بند ہوگئے اور الٰہی نظام کے لیے راستہ ہموار ہوگیا۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے سیدنا ومولانا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا یعنی اے میرے محبوب ﷺ اُن کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کرتا کہ اس طرح تو انہیں پاک کرے گا اور ان کا تزکیہ کرے گا۔ (التوبہ:103)

چنانچہ اگلے سال محرم 9ھ کو زکوٰۃ کے تمام قواعد وضوابط مرتب ہوئے اور تمام عرب میں محصلین اور عاملین مقرر کیے گئے۔ اس طرح باقاعدہ ایک بیت المال کی صورت پیدا ہوئی۔ بیت المال بننے کے بعد تمام اقسام خیرات جن میں زکوٰۃ، صدقات، عُشر نیز دیگر جز وقتی تحریکات کی رقوم سب بیت المال میں جمع ہوتے رہے اور منتظمین بیت المال اُن اموال کو حسب مشورہ حاکم یا امیر کمزوروں، ضرورت مندوں، یتامیٰ، غرباء، مفلسین، محصلین، عاملین، شیرازہ بندی کے قیام اور اُس کے اصولوں کی آبیاری کے لیے تعمیر وترقی کے لیے اور دیگر علمی وتعلیمی ضروریات کی بجاآوری کے لیے خرچ کیے جاتے رہے۔

چنانچہ اس سلسلے میں آنحضرت ﷺ کا طریق مبارک حدیث ھذا سے واضح ہے کہ آپ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے صدقہ یعنی زکوٰۃ فرض کیا ہے جو دولتمندوں سے لے کر فقراء ومساکین کو دیا جاتا ہے۔ پس تم دولت مندوں کو اس کے ادا کرنے کا حکم دینا۔''

ایک دفعہ ڈاکٹر عبدالحکیم خان مرتد نے جماعت احمدیہ پر اعتراضات کیے اور کہا کہ جماعت میں صرف مولوی نورالدین ہی ہیں جو علمی آدمی ہیں۔ تو اُس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''آج کہتے ہیں کہ صرف ایک حکیم مولوی نورالدین صاحب اس جماعت میں عملی رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ دوسرے ایسے ہیں، ایسے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اس افترا کا کیا خدا تعالیٰ کو جواب دیں گے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں...... میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزار ہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج اُن کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دست بردار ہو جاؤ تو وہ دست بردار ہو جانے کے لیے مستعد ہیں۔''

(سیرۃ المہدی)

آج ہم واشگاف الفاظ میں اور دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ اے صادق مسیح زمان! خدا کی قسم آپ نے جو کہا ہے سچ کہا ہے۔ لیکن آج ہزاروں کی بات نہیں لاکھوں کی بات نہیں بلکہ آج کروڑوں احمدی نہ صرف اموال سے بلکہ آپ کی خاطر اپنی جانوں سے بھی دست بردار ہونے کو تیار بیٹھے ہیں۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین کی بات آئی تو آپ نے حضور کی خدمت میں لکھا:۔

''اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت میں پڑا رہوں۔ اگر حکم ہو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اس راہ میں جان دے دوں۔ میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے۔ حضرت پیرومرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ (فتح اسلام)

حضرت مسیح موعود نے جب منارۃ المسیح کی تعمیر کے لیے چندہ کی تحریک فرمائی تو حضرت منشی شادی خان صاحب نے چارپائیوں کے سوا گھر کا تمام سامان فروخت کر کے تین سو روپیہ حضور کی خدمت میں پیش کردیا۔ اس پر حضور نے اظہار خوشنودی کے ساتھ فرمایا کہ منشی صاحب نے بھی سوائے اللہ کے گھر کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ منشی صاحب نے یہ سنا تو اُسی وقت گھر کی چارپائیاں بھی فروخت کردیں اور رقم لا کر حضور کی خدمت میں پیش کردی۔

حضرت مسیح موعود مخلصین جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں بار بار کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ (۔) اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہوجاتی ہے اور (۔) دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے...... تو کیا اب (۔) کی ترقی کے لیے ہم قدم نہ اٹھائیں؟ خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لیے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اس کی ترقی کے لیے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشا کی تعمیل ہے اس لیے اس راہ میں جو خرچ کرو گے وہ سمیع وبصیر ہے۔

یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لیے دے گا میں اس کو چندگنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف...... کو توجہ دلاتا ہوں کہ (۔) کی ترقی کے لیے اب مالوں کو خرچ کرو۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 9رجون 1995ء کے خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

''اگر غریب دو کوڑی بھی اخلاص سے دے رہا ہے اور قاعدے اور قانون کے مطابق دے رہا ہے تو وہ عزت کے لائق ہے۔''

حضرت ابوہریرہؓ کی زبان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ایک درہم ایک لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔ ایک شخص نے عرض کی کہ اے خدا کے رسول! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا ایک نہایت مالدار شخص اپنے مال میں سے ایک لاکھ درہم لے اور صدقہ کردے اور دوسرا شخص جس کے پاس کل دو درہم ہیں وہ اپنے مال میں سے ایک درہم صدقہ کردے تو قلیل المال شخص کا یہ ایک درہم کثیر المال شخص کے ایک لاکھ درہم سے اللہ کے نزدیک ثواب میں کہیں بڑھ کر ہوگا۔ (نسائی)

پس جو شخص اخلاص اور حسن نیت کے ساتھ حسب استطاعت اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتا ہے چاہے ایک روپیہ ہی کیوں نہ ہو وہ اس کے ہاں عزت کے قابل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ آج دنیا بھر میں احمدی لوگ غریب ہوں یا امیر صدقِ دل سے خدا کے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ بعض احمدیوں کے اخلاص کو دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے یہ عاشق کس طرح دیوانہ وار چندوں کی ادائیگی میں کوشاں ہیں اور کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 4رنومبر 1994ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

''قربانیوں کے بہت ہی عظیم الشان مواقع اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ بعض غریب ایسے بھی ہیں جنہوں نے جن کے پاس ایک ذریعہ بائیسکل کا تھا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے، وہ انہوں نے محض اپنا چندہ

پورا کرنے کی خاطر جو توفیق سے بڑھ کر لکھ دیا تھا، بیچ دیا اور اُس کے نتیجے میں جو کچھ حاصل ہوا وہ جماعت کو پیش کیا اور خدا کے حضور سرخرو ٹھہرے۔ پس ایسے لوگوں سے خدا کا یہ بھی وعدہ ہے کہ میں دنیاوی اموال میں بھی تمہیں ترقی دوں گا۔‘‘

جلسہ سالانہ جرمنی منعقدہ 1994ء کے دوسرے روز حضور نے ممباسہ افریقہ کی ایک نومبائع خاتون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اُن سے چندہ مانگا گیا تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ہاں میں ٹماٹر کی کھیتی کرتی ہوں وہ لے لو۔ چنانچہ ایک روز کے ٹماٹر اس خاتون نے پچاس شلنگ میں بیچے اور چندہ ادا کر دیا۔‘‘ اس قسم کی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں۔ بھلا ایسی قوم کو کوئی تباہ کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کبھی نہیں۔

تاریخ کی ورق گردانی سے یہ بات واضح ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا یہ سلسلہ ہر دور میں جاری رہا ہے۔ تقاضائے وقت کے تحت مخلصین جماعت نے حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کی پکار پر ہمیشہ لبیک کہا ہے اور نہایت درجہ اعلیٰ و عمدہ نمونے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک سچے اور مخلص احمدی کے نزدیک خدا اور خدا کے مامورین کی خوشنودی اپنے خزانوں، سونے چاندی اور دنیاوی زندگی کی ہر متاعِ گراں بہا سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر احمدی نہ صرف اپنے اموال بلکہ اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ اس راہ میں دینے کو تیار بیٹھا ہے۔ افرادِ جماعت کی کوششیں انتھک ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں جب جماعت کا بجٹ ہزاروں کی حدود کو پھاند کر لاکھوں تک پہنچ گیا تو مخالفین احمدیت انگشت بدنداں رہے۔ چنانچہ مخالف احمدیت مولوی سید محمد علی صاحب مونگھیری بانی ندوۃ العلماء نے لکھا:۔

’’اُن کی سعی اور کوشش اس قدر انتھک اور منظّم ہے جس کو دیکھ کر ایک مسلمان کا دل لرز جاتا ہے...... ان کے پاس کوئی بنک نہیں۔ کوئی ریاست نہیں۔ صرف ایک بات ہے کہ مرزا (مراد حضرت مسیح موعود) نے کہہ دیا کہ ہر مرید حسب استطاعت ماہانہ مذہب کی اشاعت کے لیے کچھ دے......اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے پاس بیت المال میں لاکھوں روپیہ جمع ہو گیا۔ اُن کا ہر مرید اپنی آمدنی کا کم از کم دسواں حصہ دیتا ہے اور بعض تو تہائی اور چوتھائی قادیان بھیجتے رہتے ہیں۔‘‘

(کمالات محمدیہ صفحہ 275)

آج لاکھوں کی بات نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کا سالانہ بجٹ کروڑوں میں داخل ہو چکا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 11/ اگست 1998ء کے درس قرآن میں فرمایا:۔

’’جماعت احمدیہ کی خدا کے فضل سے اب ایک مضبوط درخت کی سی حالت ہے۔ وہ دن گزر گئے جب کچلے جانے کا امکان تھا۔ بظاہر دشمن کو مٹانے کی مقدرت حاصل تھی لیکن کچھ نہ کر سکے۔‘‘

25/اگست 1995ء کے خطبہ جمعہ میں افرادِ جماعت کو مالی قربانیوں کی تحریک کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

’’وقت تھوڑا ہے۔ آج قربانیاں کر لو ورنہ کل وہ دن ضرور آئے گا جب تمہیں غلبہ عطا ہو گا۔ پھر اس وقت کو یاد کرو گے اور یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا۔ کیونکہ خدا کی طرف سے جو غلبہ آئے گا وہ میراث کے طور پر آئے گا۔ وہ ایسا غلبہ ہو گا جو تمہاری جائیداد بن جائے گا۔ اس وقت جو قربانیاں کرو گے اُن کا بھی خدا اجر عطا کرے گا۔

حضور انور نے کیا خوب فرمایا:۔

’’کیا جماعت احمدیہ اپنے رب پر حسن ظن نہ رکھے کہ خدا اُس کی طرف دوڑتا ہوا چلا آئے اور آئندہ صدیاں یہی نظارہ دیکھنا چاہتی ہیں کہ جب خدا جماعت کی طرف دوڑتا ہوا چلا آ رہا ہو۔ جب اللہ دوڑ کر آئے گا۔ تو دنیا کی کیا مجال کہ جماعت احمدیہ کو نظرانداز کرے۔ جس طرف خدا دوڑتا ہوا جائے گا ساری کائنات اسی طرف دوڑے گی۔ تمام دنیا کے دل اُس طرف مائل کیے جائیں گے۔ ایک آندھی چل پڑے گی جماعت احمدیہ کے حق میں اور اُس کی تائید میں کیوں کہ آسمان سے اللہ کی توجہ اس طرف ہو گی۔‘‘

(خطبہ جمعہ 10/جولائی 1998ء روزنامہ الفضل 14 ستمبر 1998ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7/نومبر 2003ء کو بیت الفضل لندن میں تحریک جدید کے سال نو کا آغاز کرتے ہوئے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 262 کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ اس آیت میں لوگوں کی مثال دے رہا ہے لیکن اس سے مراد مومن ہیں۔ ایسے ایمان لانے والے جو اللہ کے دین کی خاطر خرچ کرتے ہیں(۔) فی زمانہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے لوگوں سے مراد آپ لوگ ہی ہیں جو اس زمانے کے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بہترین مال خوش دلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک نیت لوگوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ اے لوگو! تم جو میری راہ میں خرچ کرتے ہو میں تمہیں بغیر اجر کے نہیں چھوڑوں گا بلکہ طاقت رکھتا ہوں کہ تمہاری اس قربانی کو سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں اور یاد رکھو کہ جیسے جیسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے اپنا دل کھولتے جاؤ گے اللہ تعالیٰ تمہیں وسعت بھی دیتا چلا جائے گا۔ تم اس دنیا میں بھی اس کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے اور یہ اجر صرف یہیں ٹھہر نہیں جائے گا بلکہ اگلے جہان میں بھی اجر پاؤ گے اور پھر تمہاری نسلوں کو بھی اس کا اجر ملتا رہے گا۔ اب دیکھیں ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کی کشائش، مالی وسعت ان کے بزرگوں کی قربانیوں کے نتیجہ میں ہے۔ یہ احساس ہمیں اپنے اندر ہمیشہ قائم رکھنا چاہیے، اجاگر کرتے رہنا چاہیے اور اس لحاظ سے بھی بزرگوں کے لیے دعائیں کرنی چاہئیں اور آئندہ نسلوں کو بھی یہ احساس دلانا چاہئے کہ بزرگوں کی قربانی کے نتیجہ میں ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ نے بہت سارے فضل فرمائے ہیں۔‘‘

(خطباتِ مسرور جلد اول صفحہ 452-451)

مورخہ 7/جنوری 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کے سلسلہ میں سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 266 کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:

’’جو لوگ چندہ دینے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں ان کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اور اس کی مخلوق کی خاطر جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا باعث بنے گا۔ اس سے دین کو بھی مضبوطی حاصل ہو گی اور تمہارے دینی بھائیوں کو بھی مضبوطی حاصل ہو گی۔ پھر ایسے لوگوں کی مثال بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس سرسبز باغ کی طرح ہیں جو اونچی جگہ پر واقع ہو جہاں انہیں تیز بارش یا پانی کی زیادتی بھی فائدہ دیتی ہے۔ نچلی زمینوں کی طرح اس طرح نہیں ہوتا کہ بارشوں میں فصلیں ڈوب جائیں یا باغ ڈوب جائیں۔ یہ خراب نہیں ہو جاتے بلکہ وہ ایسے سیلابوں سے محفوظ رہتے ہیں اور زائد پانی نیچے بہہ جاتا ہے اور باغ پھلوں سے لدا رہتا ہے، اس کو نقصان نہیں پہنچتا۔ جو لوگ زمیندار ہیں زمیندارہ جانتے ہیں ان کو پتہ ہے کہ اگر پانی میں درخت زیادہ دیر کھڑا رہے تو جڑیں گلنی شروع ہو جاتی ہیں، تنے گل جاتے ہیں اور پودے مر جاتے ہیں اور اسی طرح جو زمینیں پانی روکنے والی ہیں ان میں بھی یہی حال ہوتا ہے۔ تو بہرحال اس جذبہ قربانی کی وجہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔ یہ بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کا جذبہ پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے اور زیادہ پھل لانے کا، تمہارے اموال و نفوس میں برکت کا باعث بنتا ہے۔ اگر کبھی حالات موافق نہ بھی ہوں، بارشیں نہ بھی ہوں، تو بھی۔ اگر زیادہ بارشیں تو بھی نقصان دہ ہوتی ہیں اور کم بارشیں ہوں تو بھی نقصان دہ ہوتی ہیں۔ لیکن ایک اچھی زرخیز زمین پر جو محفوظ زمین ہو، زیادہ بارشیں نہ بھی ہوں تو تب بھی ان کو ہلکی نمی جو رات کے وقت پہنچتی رہتی ہے یہ بھی فائدہ دیتی ہے۔ تو فرمایا کہ اگر ایسے حالات بہتر نہیں بھی تو تب بھی اللہ تعالیٰ تمہاری اس قربانی کی وجہ سے جو تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کر رہے ہو تمہاری تھوڑی کوششوں میں بھی اتنی برکت ڈال دیتا ہے کہ پھلوں کی کوئی کمی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کوئی کمی نہیں رہتی۔ تمہارا کسی کام کو تھوڑا سا بھی ہاتھ لگانا اس میں برکت ڈال دیتا ہے کیونکہ تمہاری نیت یہ ہوتی ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اس کی خاطر خرچ کرنا ہے۔‘‘

(خطباتِ مسرور جلد سوم صفحہ 2‘3)

☆......☆......☆

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن

واقفین عارضی کے ایمان افروز تاثرات

☆ مکرم صابر علی صاحب چک 96/گ ب صریح لکھتے ہیں ’’خاکسار نے پہلی بار وقف عارضی کی۔ نماز باجماعت کی توفیق ملی۔ خصوصاً ان نمازوں کی جو پہلے جماعت سے رہ جاتی تھیں۔ روزانہ تلاوت قرآن پاک کی توفیق پائی۔ خاکسار نے ارادہ کیا ہے کہ معلم صاحب سے دوبارہ قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھوں۔ جماعتی کتب کا مطالعہ کروں اور اپنے علم کو بڑھاؤں۔

☆ مکرم میاں بشیر احمد صاحب مسعود آباد فیصل آباد لکھتے ہیں ’’دوستوں سے گھر گھر جا کر ملاقات کی نماز باجماعت میں حاضری بڑھی۔ کشتی نوح کے درس کے ذریعے دو سگے بھائیوں میں رنجش دور کرائی۔‘‘

☆ مکرم قدرت اللہ شمس صاحب گاڑی کھاتہ حیدر آباد لکھتے ہیں ’’کھانے کا اپنا انتظام کیا۔ قرآن پاک کا پہلا پارہ نصف اول حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ قرآن کلاسز لگانے اور کتب سلسلہ کے مطالعہ کی توفیق پائی۔‘‘

☆ مکرم جمیل احمد صاحب 219 گنڈا سنگھ والا لکھتے ہیں ’’نماز باجماعت کی حاضری میں اضافہ ہوا خاکسار کو اپنی تربیت کرنے کا بھی موقع ملا۔‘‘

☆ مکرم محمد سلیم صاحب نمک منڈی راولپنڈی لکھتے ہیں ’’خاکسار کو بیماروں کی عیادت اور جیل جا کر اسیران راہ مولیٰ سے ملنے کا موقعہ ملا۔ اپنا کھانا بھی اجرت پر تیار کروایا۔‘‘

☆ مکرم حفیظ احمد صاحب شکرانی بستی شکرانی بہاولپور لکھتے ہیں ’’وقف عارضی کے دن سے دینی کتب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ تہجد کی نماز بھی ادا کی اور کچھ دعائیں بھی یاد کرنی شروع کیں جماعت کے لئے بھی دعائیں کرتا رہا نومبایعین سے ملا۔‘‘

☆ مکرم محمد یوسف گل صاحب کوٹھے والا ملتان لکھتے ہیں ’’خدا کے فضل سے تہجد کی عادت پڑی۔ وقت پر نماز باجماعت ادا کرنے کی بھی عادت ہو گئی۔ تعمیر بیت الذکر میں پانچ ہزار روپے دینے کی توفیق ملی۔ مجھے صبر و حوصلہ، ایک دوسرے سے محبت اور اطمینان قلب نصیب ہوا۔ میرے اندر خدا تعالیٰ نے نرم تبدیلی پیدا فرمائی۔‘‘

☆ مکرم عبدالرحیم خاں بستی رنداں ڈیرہ غازی خاں لکھتے ہیں ’’وقف عارضی سے خاکسار کو باقاعدہ نماز تہجد اور تلاوت قرآن کی توفیق ملی‘‘

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 24 مارچ 2008ء

1-30 am خبریں
1-40 am گلشن وقف نو
3-05 am نیشنل اسمبلی کی روداد
3-45 am دورہ حضور انور
4-45 am سیرت النبیؐ
5-15 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am لقاء مع العرب
7-20 am خطبہ جمعہ
8-30 am بلو پلانٹ (The blue planet)
9-25 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-00 pm فرانسیسی سروس
1-20 pm تقریر
2-00 pm فرانسیسی سروس
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-10 pm گلشن وقف نو
9-10 pm فرانسیسی سروس
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

منگل 25 مارچ 2008ء

12-35 am سیرت حضرت مسیح موعود
1-30 am خبریں
2-05 am تقریر
2-45 am گلشن وقف نو
3-50 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am فرانسیسی سروس
6-25 am لقاء مع العرب
7-35 am خطبہ جمعہ
8-35 am فرانسیسی سروس
9-35 am تقریر
10-20 am سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال و جواب
2-05 pm گفتگو
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm جلسہ سوئٹزرلینڈ
8-10 pm گلشن وقف نو
9-25 pm سوال و جواب
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 26 مارچ 2008ء

12-40 am خبریں
1-30 am گفتگو
2-30 am گلشن وقف نو
3-40 am جلسہ سوئٹزرلینڈ
4-50 am قرطبہ کی تاریخ
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am عربی سیکھیے
6-30 am لقاء مع العرب
7-55 am گفتگو
8-45 am سوال و جواب
9-50 am جلسہ سوئٹزرلینڈ
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو
1-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-40 pm سوال و جواب
3-15 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm بنگلہ سروس
6-55 pm خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
7-40 pm جلسہ یوکے
8-55 pm گلشن وقف نو
9-55 pm تقسیم اسناد
10-05 pm سیرت حضرت مسیح موعود
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 27 مارچ 2008ء

12-30 am سوال و جواب
2-00 am خبریں
2-40 am گلشن وقف نو
3-40 am جلسہ یوکے
4-15 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am لقاء مع العرب
7-20 am ہماری کائنات
7-50 am گیمز
8-25 am سیرت حضرت مسیح موعود
8-50 am خطبہ جمعہ
9-35 am تقسیم اسناد
10-25 am جلسہ یوکے
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-00 pm ملاقات
2-10 pm ایم ٹی اے ٹریول
2-35 pm پشتو سروس
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm خطبہ جمعہ
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن
8-05 pm ملاقات
9-15 pm خطبہ جمعہ
10-25 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

مکینیکل کلاک

الجزاری نے 1206ء میں علم الحیال یعنی انجینئرنگ پر جو قاموسی تصنیف (الجامع بین العلم والعمل النافع فی صنعت الحیال) سپرد قلم کی اس میں والوز اور پسٹن کا بھی ذکر کیا۔ اس نے ایک مکینیکل کلاک بنائی جو وزن سے چلتی تھی۔ اس کو فادر آف روباٹکس بھی کہا جاتا ہے۔ وہ 50 سے زیادہ مشینوں کا موجد تھا۔ کمبینیشن لاک بھی اس کی ایجاد ہے۔ 1976ء میں سائنس میوزیم لندن میں ورلڈ آف اسلام کا جو فیسٹول منعقد ہوا تھا اس میں الجزاری کی بنائی ہوئی واٹر کلاک کو دوبارہ اس کی ڈایا گرام کے مطابق بنایا گیا تھا۔ الجزاری کی کتاب کا انگریزی ترجمہ ڈینیل ہل (Daniel Hill 1974) نے کیا ہے۔

اے خدا!

اے خدا اے خالقِ کون و مکاں　　حمد کے قابل نہیں میری زباں
شکر تیرا کر سکوں کیونکر ادا　　میں بشر ہوں تو خدائے دو جہاں
تو نے یہ سارا جہاں پیدا کیا　　جن و انسان و زمین و آسماں
میں ضعیف و عاجز و بے علم ہوں　　تو ہے قہار و قدیر و غیب داں
میں سراپا ہوں گنہگار اے خدا　　تو ہے غفار و رحیم و مہرباں
تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے کوئی بات　　تو ہے علام و خبیر و رازداں
کون ہے جس کو نہیں تیری تلاش　　سب کو تو مطلوب ہے جانِ جہاں
درد دل کس سے کہوں اے کبریا　　کس کو میں اپنی سناؤں داستاں
کون ہے تیرے سوا فریاد رس　　تیرا در میں چھوڑ کر جاؤں کہاں
دور ہو کر پھر بھی تو نزدیک ہے　　ذات ہے تیری مکین لامکاں

مشکلیں آسان کر مولا مری
فضل کر اے چارہ بے چارگاں

حافظ سلیم احمد اٹاوی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78991 میں Abas Edi

ولد Edi قوم...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی -/RP1250000 (2) زمین برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP6500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Abas Edi۔ گواہ شد نمبر1 Soleh۔ گواہ شد نمبر2 Dayat

مسل نمبر 78992 میں Agus Samsudin

ولد Taya قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 18 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Samsudin۔ گواہ شد نمبر1 Surahman گواہ شد نمبر2 Suprianto

مسل نمبر 78993 میں Dayat Sukarma

ولد Sukarma قوم...... پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 18 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Dayat Sukarma۔ گواہ شد نمبر1 MiJi گواہ شد نمبر2 Iin Solihin

مسل نمبر 78994 میں Syamsiar

ولد Mansyur قوم...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1950ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Syamsiar۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Ma,ala گواہ شد نمبر2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 78995 میں Syahrina

زوجہ DonsanusDt.T قوم...... پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 77 مربع میٹر مالیتی -/RP25070000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Syahrina گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Marlan

مسل نمبر 78996 میں Rahmah

زوجہ Baharuddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 3.5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP350000 (2) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rahmah۔ گواہ شد نمبر1 Fazlur Rahman۔ گواہ شد نمبر2 Irfan Mahmud

مسل نمبر 78997 میں Baharuddin

ولد H Daeng Mattawang قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Baharuddin ۔ گواہ شد نمبر1 Faturrahman گواہ شد نمبر2 Irfan Mahmud

مسل نمبر 78998 میں Rusmawan

ولد Lili قوم...... پیشہ لیبر عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 63 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP750000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Rusmawan۔ گواہ شد نمبر1 Mumun۔ گواہ شد نمبر2 Nana Mulyana

مسل نمبر 78999 میں Suryani

بنت Munir قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP1650000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Suryani۔ گواہ شد نمبر1 Saepullah۔ گواہ شد نمبر2 Munir

مسل نمبر 79000 میں

Anisa Mubarokah

بنت Soleh قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Anisa Mobarokah گواہ شد نمبر1 Iwan۔ گواہ شد نمبر2 Soleh

مسل نمبر 79001 میں عذرا نعیم

بیوہ صادق احمد نعیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ خاوند 10 مرلہ پلاٹ واقع ملتان اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 8 / 1 حصہ (2) ترکہ خاوند فلیٹ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ (3) ترکہ خاوند پلاٹ 1 کنال واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/250000 روپے کا 1/8 حصہ (4) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عذرا نعیم ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 عامر نعیم ولد صادق احمد نعیم (مرحوم)

مسل نمبر 79002 میں حامد نعیم

ولد صادق احمد نعیم (مرحوم) قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ واقع ملتان اندازاً مالیتی -/500000 روپے میں والدہ کا 8 / 1 حصہ نکال کر 5 / 2 حصہ (2) ترکہ والد فلیٹ واقع لاہور اندازاً -/300000 روپے میں والدہ کا 8 / 1 حصہ نکال کر 5 / 2 حصہ (3) ترکہ والد پلاٹ 1 کنال واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/250000 روپے میں والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر 2/5 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حامد نعیم ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر نعیم ولد صادق احمد نعیم

مسل نمبر 79003 میں عبدالوکیل قیصر

ولد عبدالرشید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالوکیل قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں مبارک احمد وصیت نمبر 18391

مسل نمبر 79004 میں اویس محمود بٹ

ولد مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اویس محمود بٹ ۔ گواہ شد نمبر1 سعادت خان ولدگل نورخان۔ گواہ شدنمبر2 شان الحق ولدرفیق احمدخان

مسل نمبر79005میں محمدانعام الحق

ولدمحمداکرام الحق قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔اوربصورت ٹرانسپورٹ مبلغ-/25000روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔محمدانعام الحق۔ گواہ شد نمبر1 سید فرخ احمدشاہ وصیت نمبر 52416۔گواہ شدنمبر 2 محمداکرام الحق والدموصی وصیت نمبر26421

مسل نمبر79006میں فواداحمدراٹھر

ولدمحمداکبرراٹھرقوم کشمیری پیشہ ہومیوڈاکٹرعمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/3500000روپے کا حصہ (اس میں 3بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) موٹرسائیکل اندازاًمالیتی -/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فواداحمدراٹھر۔گواہ شدنمبر1 محمداسلم شاہدولددلپذیر۔گواہ شدنمبر2 جاویداحمد جاویدولدچوہدری ولی محمد

مسل نمبر79007میں عاشق علی شہزاد

ولدمحمدمنشی قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 43سال بیعت 1983ءساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/ایکڑ چک نمبر620/T.D.A ضلع مظفرگڑھ(2)بینک بیلنس -/325000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/1000روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عاشق علی شہزاد۔گواہ شد نمبر1 سید افتخاراحمدوصیت نمبر31708۔گواہ شدنمبر2 حافظ سیدسلیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر33626

مسل نمبر79008میں پروین اختر

زوجہ عاشق علی شہزادقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور28.14 گرام مالیتی -/43557روپے(2) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چارمرلہ (2) زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع چک 96/T.D.A ضلع لیہ(3)حق مہربذمہ خاوند-/15000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/6000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمدپرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ پروین اختر۔گواہ شد نمبر1 سیدافتخاراحمدوصیت نمبر31708

گواہ شدنمبر2 حافظ سیدسلیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر33626

مسل نمبر79009میں سائرہ رشید

بنت رشیداحمدقوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سائرہ رشید۔گواہ شد نمبر 1 منیراحمدرشیدمربی سلسلہ ولد رشیداحمد۔گواہ شدنمبر2 رشیداحمدوالدموصیہ

مسل نمبر79010میں ناصرہ سید

بیوہ ڈاکٹرسیدمسعوداحمدشاہ بخاری (مرحوم) قوم قاضی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچرعمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ -/20000روپے(2)طلائی زیور440-48 گرام مالیتی -/78375روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناصرہ سید ۔ گواہ شد نمبر 1ارشاداحمدخان وصیت نمبر 22962۔گواہ شدنمبر 2 سید مقبول احمدشاہ بخاری ولدسیدمسعوداحمدشاہ بخاری (مرحوم)

مسل نمبر79011میں محمدرمضان

ولدجیون خان قوم قریشی پیشہ ......عمر 72 سال بیعت 1997ء ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5مرلہ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/1500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔محمدرمضان ۔ گواہ شد نمبر1 مظفراحمددلاوروصیت نمبر 33721۔گواہ شدنمبر2 مشتاق احمدوصیت نمبر36391

مسل نمبر79012میں مبشراحمد

ولدمحمدرمضان قوم قریشی پیشہ تجارت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ10-1-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشراحمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفراحمددلاوروصیت نمبر 33721 گواہ شدنمبر2 منوراحمدولدمحمدرمضان

مسل نمبر79013میں فرزانہ مبشر

زوجہ مبشراحمدقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیورساڑھے تین تولے مالیتی -/70000روپے(2)حق مہر-/6000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرزانہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مظفراحمددلاوروصیت نمبر 33721۔گواہ شدنمبر2 منوراحمدولدمحمدرمضان

مسل نمبر79014میں آفاق احمد

ولدعبدالستارقوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادعزیزربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمدمنشاء ولدمحمدنواز۔گواہ شدنمبر2 محمدنوازولدمحمدیوسف

مسل نمبر79015میں بشریٰ حبیب

زوجہ حبیب اللہ قوم بھنڈرپیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور1 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے(2)حق مہراداشدہ -/10000روپے(3) 10مرلہ پلاٹ واقع نصیرآبادسلطان اندازاًمالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ حبیب ۔گواہ شد نمبر1 نفیس احمدوصیت نمبر34434۔گواہ شدنمبر2ادریس احمد ولدحبیب اللہ

مسل نمبر79016میں مسرت منیر

زوجہ امتیازاحمدقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ عثمان والاضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہربذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور6 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت نذیر۔گواہ شد نمبر 1امتیازاحمدخاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 کریم احمدوصیت نمبر24855

مسل نمبر79017میں عابدہ متین

زوجہ ناصراحمدباجوہ ایڈووکیٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگلستان کالونی ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والدنقدرقم -/1400000روپے(2)حق مہراداشدہ -/5000روپے (3) طلائی زیور5ماشے ۔5 تولے اندازاًمالیتی -/106000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اوربصورت منافع بینک مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عابدہ متین ۔گواہ شدنمبر1 برھان احمدخالدوصیت نمبر 47503 گواہ شدنمبر2 محمدعامرباجوہ ولد مبارک احمدباجوہ

مسل نمبر79018میں راشداحمدفاروق

ولدمحمدشریف قوم چٹھہ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی ہے(1) مشترکہ 10مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000روپے کا1/3حصہ(2)10مرلہ پلاٹ حویلی اندازاًمالیتی -/600000روپے کا 1/3 حصہ(3) زرعی اراضی 28 کنال اندازاًمالیتی-/1050000روپے کا1/3 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اورمبلغ-/5000روپے سالانہ آمدازجائیدادبالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد احمدفاروق۔گواہ شد

نمبر 1 رشید احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد چوہدری بہاول بخش

مسل نمبر 79019 میں محمد سفیر

ولد محمد صدیق بھٹی قوم بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد سفیر ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محمد وصیت نمبر 45837 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بھٹی وصیت نمبر 56552

مسل نمبر 79020 میں بلقیس اختر

زوجہ چوہدری عبد المجید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/51000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بلقیس اختر ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبد المجید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 79021 میں نصرت محمود

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رئیس کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 200-5 گرام مالیتی -/5100 روپے ۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ نصرت محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد وصیت نمبر 37326 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الحلیم شاہد ولد عبد المنان شاہد

مسل نمبر 79022 میں محمد عباس ساجد

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت / ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ چک نمبر 192 مراد مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) زرعی اراضی 2/ ایکڑ 3 کنال چک نمبر 433 ج ۔ ب مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) رہائشی پلاٹ ساڑھے تین مرلہ و ساڑھے تین مرلہ بحصہ 1/3 موجودہ قیمت بمعہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (4) سوا مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 433 ج ب بحصہ 1/8 اندازاً مالیتی -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد عباس ساجد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گھلو گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف کاہلوں

مسل نمبر 79023 میں رضوان قمر

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ رضوان قمر ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 79024 میں ارشد علی

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ ارشد علی ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 54724 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 79025 میں منصف نذیر

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ منصف نذیر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781 گواہ شد نمبر 2 مبارک علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 79026 میں رفعت طاہرہ

زوجہ مبارک احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/342000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت طاہرہ ۔ گواہ شد نمبر 1 عبد السلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79027 میں سمیعہ نسیم

بنت نسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیعہ نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر بیگ ولد مرزا محمد بیگ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 79028 میں مبشر احمد مرزا

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مبشر احمد مرزا ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اکرم ولد محمد خان درویش ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650

مسل نمبر 79029 میں انس منصور

ولد منصور احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انس منصور ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف منصور ولد منصور احمد جاوید ۔ گواہ شد نمبر 2 معید حامد ولد حمید الحامد

مسل نمبر 79030 میں ملک نوید انور

ولد ملک محمد انور قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک نوید انور ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید انور وصیت نمبر 35180 ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم انور وصیت نمبر 54713

مسل نمبر 79031 میں ملک کامران انور

ولد ملک محمد انور قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 + 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ / پرائیویٹ جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک کامران انور ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید انور وصیت نمبر 35180 ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم انور وصیت نمبر 54713

مسل نمبر 79032 میں منیر احمد انجم

ولد بشیر احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/34 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منیر احمد انجم ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر منصور ولد محمد منصور عالم ۔ گواہ شد نمبر 2 اسلم ولد عبد الحمید

مسل نمبر 79033 میں ملک اعجاز احمد

ولد ملک اقبال احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک اعجاز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد چوہدری محمد آصف

مسل نمبر 79034 میں وسیم احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 مرکز اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ رہائشی مالیتی اندازاً -/3800000 روپے (2) 7 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وسیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ ۔ گواہ

شدنمبر 2 لئیق احمد خان ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 79035 میں عدنان قادر

ولد طاہر انصار احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان قادر۔گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد رشدی وصیت نمبر 49805 گواہ شدنمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462

مسل نمبر 79036 میں قاضی محمد سرور

ولد قاضی محمد اسلم قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوہی بھیر اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قاضی محمد سرور۔گواہ شدنمبر 1 قاضی محمد اسلم والد موصی وصیت نمبر 15934۔گواہ شدنمبر 2 فتح اللہ خان ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 79037 میں سلمان احمد

ولد رضوان احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سلمان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 کامران احمد ولد رضوان احمد

مسل نمبر 79038 میں انفال احمد خان

ولد حاجی محمد خان قوم دھمیال (راجپوت) پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن I 9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انفال احمد خان۔گواہ شدنمبر 1 احمد لطیف فیضی ولد لطیف احمد فیضی ۔گواہ شدنمبر 2 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814

مسل نمبر 79039 میں صدف رفیع

زوجہ محمد رفیع خاور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 ماشے 5 تولے مالیتی -/88080 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صدف رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 30897۔گواہ شدنمبر 2 شریف احمد وصیت نمبر 49660

مسل نمبر 79040 میں مرزا اعجاز احمد

ولد مرزا محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ معمار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی جگہ واقع جیونہ ضلع گجرات اندازاً مالیتی-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر 1 حاجی حفیظ احمد ولد خدا بخش (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 79041 میں راجہ افتخار اسلم

ولد شاہنواز خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 چک ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 8 مرلہ واقع چک نمبر 20 اس وقت مجھے مبلغ-/1873 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راجہ افتخار اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857۔گواہ شدنمبر 2 محمد قاسم ولد محمد تاج

مسل نمبر 79042 میں عمر احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد فیاض ولد محمد عنایت۔گواہ شدنمبر 2 غلام رسول شاکر ولد میاں امام دین

مسل نمبر 79043 میں عارف احمد

ولد صوفی محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عارف احمد۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر 2 قمر عباس ولد محمد اعظم وڑائچ

مسل نمبر 79044 میں محمد فیاض

ولد محمد عنایت قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فیاض۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر 2 غلام سرور ولد بشیر احمد

مسل نمبر 79045 میں لئیقہ طاہرہ

زوجہ محمد آصف جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/85000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لئیقہ طاہرہ۔گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد عامر ولد سلطان محمود۔گواہ شدنمبر 2 سجاد ندیم ولد محمد عنایت

مسل نمبر 79046 میں روبینہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ روبینہ افتخار۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر ولد سلطان محمود۔گواہ شدنمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 79047 میں منصورہ نورین

بنت ارشد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ نورین۔گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد عامر ولد سلطان محمود

گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 79048 میں محمودہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 5 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی-/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔محمودہ نصیر ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 احسن سرور ولد محمد سرور

مسل نمبر 79049 میں نسرین افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نسرین افتخار۔گواہ شدنمبر 1 محمد ایوب ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 ملک خلیل احمد وصیت نمبر 20362

مسل نمبر 79050 میں شیخ خرم شہزاد

ولد ڈاکٹر شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخاں محلّہ مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 8x16 مربع فٹ کا 3/4 حصہ اندازاً مالیتی-/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شیخ خرم شہزاد۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر شیخ مبارک احمد والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 79051 میں حبیب احمد بٹ

ولد محمد اسمٰعیل بٹ (مرحوم) قوم کشمیری بٹ پیشہ آڑھت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدوکے مرید کے ضلع شیخورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع مرید کے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آڑھت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حبیب احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر ولد ماسٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ عنایت اللہ

مسل نمبر 79052 میں وقار احمد

ولد شاہد جمیل قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ڈیرہ سدھواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد ولد محمد اسماعیل کلیم

مسل نمبر 79053 میں طارق محمود

ولد خالد محمود قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رحمت اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مربی سلسلہ ولد نصیر احمد۔

مسل نمبر 79054 میں حمید احمد دھاریوال

ولد سراج دین قوم دھاریوال پیشہ ویلڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد دھاریوال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود ولد محمد رشید شاد

مسل نمبر 79055 میں شریف احمد دھاریوال

ولد سراج دین دھاریوال قوم دھاریوال جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاورق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ورکشاپ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد دھاریوال۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبد الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد ولد رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 79056 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ معمار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی حفیظ احمد ولد خدا بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 79057 میں خالد محمود

ولد پیر محمد قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 79058 میں محمد محمود عمر

ولد محمد رشید شاد قوم گِل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محمود عمر۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد محمد رشید شاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ

جدید سائنسی دور کا جدِ امجد۔ نیوٹن

سر آئزک نیوٹن 1642ء میں کرسمس کے دن انگلستان کے ایک بہت چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوا۔ والد کا انتقال پیدائش سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ اٹھارہ برس کی عمر میں اسے کیمبرج میں تحصیل علم کا موقع ملا اور 1665ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی۔ اسی برس لندن میں طاعون کی بیماری پھیلی جس کے باعث صرف اسی ایک شہر میں ساٹھ ہزار سے زیادہ افراد لقمہ اجل بن گئے۔ چنانچہ یونیورسٹی بند کر دی گئی اور طالب علموں کو ان کے گھروں میں بھیج دیا گیا۔ نیوٹن اپنے گاؤں واپس آیا جہاں اس نے تقریباً ڈیڑھ برس کا عرصہ گزارا۔ نیوٹن کی زندگی میں یہ عرصہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے تین کارنامے جنہوں نے اس کو لازوال شہرت بخشی، اسی زمانے میں سرانجام دیئے گئے۔ ان میں سے ایک ایجاد کیلکولس Calculus تھی۔ دوسری روشنی کے متعلق تھی جس میں اس نے ثابت کیا کہ روشنی دراصل مختلف رنگوں کی شعاعوں کا مجموعہ ہے اور ان رنگوں کے امتزاج سے سفید رنگ کی روشنی ظہور میں آتی ہے۔ تیسری اہم دریافت کشش ثقل اور تجاذب کے متعلق تھی۔ جس کی دریافت کے متعلق مشہور روایت ہے کہ وہ ایک سیب کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا کہ اوپر سے ایک سیب نیچے گرا۔ جس سے اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ سیب کے نیچے گرنے کا سبب زمین کی کشش تھا۔ کشش ثقل کے بعد اس نے زمین، سورج اور دیگر سیاروں کے درمیان کشش کے قوانین دریافت کئے اور انہیں تجاذب Gravitation کا نام دیا۔

1667ء میں نیوٹن واپس کیمبرج پہنچا اور ایم اے کرنے کے بعد اسی یونیورسٹی میں ریاضیات کا پروفیسر ہو گیا۔ اس عہدے پر وہ تقریباً 27 برس فائز رہا۔

1627ء میں اس کی مشہور کتاب پرسپنیسیا میتھ میٹیکا شائع ہوئی۔ اس کتاب کی تین جلدیں تھیں۔ پہلی جلد میکانیات کی عام تشریح پر مشتمل تھی۔ دوسری مختلف اقسام کی حرکتوں کا بیان ہے اور تیسری جلد اجرام فلکی کی حرکات کے بارے میں تھی جس میں اس نے عالمگیر تجاذب کے قوانین پیش کئے تھے۔ اس کتاب کی اشاعت نے نیوٹن کی شہرت میں بہت اضافہ کیا۔ کتاب لاطینی زبان میں لکھی گئی تھی مگر نیوٹن کی وفات تک اس کتاب کا سات زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا تھا۔

1689ء میں نیوٹن برطانوی پارلیمنٹ کا رکن اور 1699ء میں سرکاری ٹیکسال کا ناظم مقرر ہوا۔ جہاں اس نے سکوں کی جعلسازی کی روک تھام اور نئے سکے جاری کرنے کے کام بہت خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ 1703ء میں نیوٹن رائل سوسائٹی کا صدر بنا اور 1705ء میں اسے ملکہ این نے ''سر'' کا خطاب عطا کیا۔ نیوٹن پہلا سائنسدان ہے جسے سر کا خطاب عطا ہوا۔ 20 مارچ 1727ء کو اس عظیم سائنسدان کا انتقال ہوگیا۔ اسے ویسٹ منسٹر ایبے میں دفن کیا گیا۔

نیوٹن ایک موحد سائنسدان تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''بہت کم لوگوں کو علم ہے کہ نیوٹن نے مذہب کے خلاف نہیں بلکہ عیسائیت کے خلافت بغاوت کی تھی اور عیسائیت کے خلاف نہیں بلکہ عیسائیت کے بگڑے ہوئے عقائد کے خلاف بغاوت کی تھی۔ نیوٹن کو کیمبرج یونیورسٹی میں پروفیسر شپ عطا ہوئی اور اس کے ساتھ بڑے بڑے فوائد بھی وابستہ تھے لیکن نیوٹن چونکہ بے حد ذہین انسان تھا خدا تعالیٰ نے اسے چوٹی کا دماغ دیا تھا اور تقویٰ عطا کیا تھا یعنی جس بات کو سچ نہیں سمجھتا تھا اس پر ایمان نہیں لاتا تھا یہی وجہ ہے کہ آج کے دور میں جو اس نئے جدید سائنسی دور کا جد امجد ہے وہ نیوٹن ہے۔ آئن سٹائن نے بھی کام کئے اور بھی بڑے بڑے دانشور یہاں پیدا ہوئے ہیں مگر نیوٹن کے مقام سے اس کو ٹلا نہیں سکتے۔ تو بلاشبہ اس نئے سائنسی دور کا جد امجد ہے جس نے بہت ہی حیرت انگیز انکشافات کئے اور قدرت کو جیسی صفائی کے ساتھ جیسے روشن دماغ سے وہ سمجھا، کم اس کی نظیر دنیا میں ملتی ہے۔ پس نیوٹن نے جو ایک عیسائی تھا اور Trinity یعنی تثلیث کے عقیدے پر پیدا ہوا تھا اس نے جب غور شروع کیا تو اب اس کی وہ نوٹ بک بھی شائع ہو چکی ہے جس نوٹ بک پر اس نے حاشیے پر تحریریں لکھی ہیں۔ غور کرتے کرتے وہ کہتا ہے کہ مجھے یہ بات اب کسی طرح قبول نہیں ہے کہ خدا تین ہوں کیونکہ ساری کائنات کا مشاہدہ ایک خدا کی گواہی دے رہا ہے اور جب اس عقیدے کا اس نے اعلان کیا تو باوجود اس کے کہ وہ علمی لحاظ سے بہت ہی چوٹی کا انسان بلکہ ایسا انسان جس کی ساری دنیا میں قدر کی جاتی تھی اس کو پروفیسر شپ پیش کر کے یونیورسٹی نے اپنا فخر سمجھا تھا کہ ہماری یونیورسٹی میں یہ پروفیسر بن کر آجائے لیکن اس کو بے عزت کر کے یونیورسٹی سے نکالا گیا۔ اس کے خلاف باقاعدہ چرچ کی طرف سے ریزولیشن پیش ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لامذہب ہو چکا ہے حالانکہ وہ تثلیث سے خدا کی طرف لوٹا تھا اور اس نے قطعاً پرواہ نہیں کی۔ وہ STIPEND جو اس کے لئے یونیورسٹی کی طرف سے مقرر تھا ساٹھ پاؤنڈ سالانہ اس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑی چیز تھی۔ یعنی آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ساٹھ پاؤنڈ کی اس وقت کیا قیمت تھی اس نے سب قربان کر دیا مگر اپنا عقیدہ تبدیل نہیں کیا۔ اس نے کہا ایک ہی خدا ہے اس کے سوا میں کسی اور عقیدے کا قائل ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ میرا دماغ اس کو تسلیم نہیں کرتا۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 1996ء ص 5)

(بقیہ صفحہ 1)

المسیح الثانی کی اجازت سے ہوئی۔ آپ محمد حسین بٹالوی صاحب کی پڑنواسی تھیں۔ آپ کے تحریر کردہ ناول علمی و ادبی حلقوں میں روحانیت اور صوفی ازم کے حوالے سے ایک درجہ اور شہرت رکھتے ہیں، اردو ادب میں آپ کا ایک خاص مقام تھا۔ آپ کے تین ناولوں کے نام یہ ہیں۔ رات کا سورج، ندی اور ابوزمان۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب واقف زندگی آف جھنگ اور ان کی اہلیہ موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں زخمی ہو گئے ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عطاء اللطیف صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم منیر احمد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ گزشتہ دو ہفتوں سے شدید بیمار ہیں۔ ان کو MAO ہسپتال لاہور لے جایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب انسپکٹر وقف جدید (ر) سیکرٹری مال محلّہ دارالیمن شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم برادرم ضیاء الرحمٰن صاحب ضیاء آڈیٹر وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان و صدر محلّہ دارالنصر غربی حلقہ منعم کے چھوٹے بیٹے مکرم حمید الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 6 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نوید الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور محترم حکیم عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم معلم وقف جدید کی نسل سے ہے اور مکرم عبدالجبار صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی و تندرستی والی درازی عمر سے نوازے نیک، خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی)

محض خداتعالیٰ کے فضل سے امسال انٹر ڈسٹرکٹ مقابلہ جات برائے اتھلیٹکس جھنگ میں ماہم یعقوب (10th) نے Shot put میں 2nd پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کو کامیابی سے نوازتا رہے۔ آمین

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

خبریں

فل کورٹ اجلاس میں اہم فیصلے

چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی صدارت میں ایک اہم فل کورٹ اجلاس سپریم کورٹ بلڈنگ کے کانفرنس روم میں ہوا جس میں زیر التواء مقدمات تیزی سے نمٹانے کیلئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا اور اہم فیصلے کئے گئے۔ اٹارنی جنرل ملک قیوم نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ پارلیمنٹ کی کارروائی کو نہیں روک سکتی۔ پارلیمان کی قرارداد کے حوالے سے سپریم کورٹ 1973ء میں اپنا فیصلہ دے چکی ہے۔

2010ء تک لوڈشیڈنگ جاری رہے گی

پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی کے مطابق ملک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب اور رسد میں انتہائی کمی کے باعث 2010ء تک جاری رہے گا۔ تاہم رہائشی علاقوں کے مقابلے میں صنعتی علاقوں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی پیپکو کی ترجیح رہے گی۔ پیپکو ذرائع کے مطابق ملک کو اس وقت 1500 میگاواٹ بجلی کی کمی کا سامنا ہے۔

تیل کی قیمت میں اضافے کے خلاف ٹرانسپورٹرز کی مکمل ہڑتال

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف کراچی میں ٹرانسپورٹر برادری کی جانب سے کی جانے والی پہیہ جام ہڑتال کے باعث سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ بالکل غائب رہی لوگوں کو آمدورفت میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جبکہ رکشہ و ٹیکسی ڈرائیوروں نے صارفین سے منہ مانگے کرائے وصول کئے۔

تعطیل

12 ربیع اوّل 1429ھ بمطابق 21 مارچ 2008ء کو سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہو گا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 مارچ

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:22

فیوچر ریس اکیڈمی
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کی ضرورت ہے رابطہ کریں۔
رابطہ: 6213194-0332-7057097

مسلسل خدمت کے 50 سال
1958ء - 2008ء
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
قائم شدہ 1958ء
گولبازار ربوہ فون نمبر: 0476211538

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں مرد اساتذہ جبکہ گرلز سیکشن میں خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ڈاکومنٹس کی فوٹو کاپی اور صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
دہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

کرایہ کیلئے فوری مکان
3 مکان ربوہ کے وسط میں نزد دفتر انصار اللہ اعجاز بک ڈپو کے پیچھے مکان نمبر 8/13 دارالصدر جنوبی ربوہ بالکل نئے مکان فلیٹ ٹائپ کرایہ کیلئے خالی ہیں تقریباً ہر قسم کی سہولت موجود ہے اچھا نقشہ مضبوط دو دو باتھ ہر مکان میں صحن بھی شامل ہے۔
علیحدہ علیحدہ میٹر بجلی پانی گیس آیئے پہلے دیکھئے
پیشگی سیکیورٹی کو مدنظر رکھیں
کرایہ کے بارہ میں تھوڑی سی کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے رابطہ کریں
خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر اور ایڈریس پر رابطہ کریں۔
8/13 دارالصدر جنوبی فون نمبر: 03067678807
رابطہ: 03447490190
پہلی منزل 7500، دوسری منزل 6500

قائم شدہ 1952ء
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

اعلان داخلہ
اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ٹوئنکل سٹار اکیڈمی کے نیو کیمپس کے آغاز کے ساتھ O لیول کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ امسال OP میں داخلے شروع ہیں۔ اسی طرح 22 مارچ سے پریپ تا کلاس 5 میں داخلے شروع ہوں گے۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کیلئے۔
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی
15۔ ناصر آباد شرقی ربوہ
047-6211800,211872,0333-5298174

MB/FD-10/FR

پیزا ہائم
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889